34188-حج وعمرہ کے آداب

سوال

میں نے آپ کی ویب سائٹ پرحج اور عمرہ کا طریقہ پڑھا ہے ، توکیا کچھ ایسے آداب بھی ہیں جوحاجی یا عمرہ کرنے والے شخص کواپنانے ہونگے ؟

پسندیدہ جواب

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{حج کے مہینے مقرر ہیں لھذا جوبھی ان میں حج کوفرض کرلے تووہ اپنی بیوی سے میل ملاپ کرنے اورلڑائی جھگڑا کرنے سے بچتا رہے اورجوبھی تم خیروبھلائی کروگے اللہ تعالی اسے جانتا ہے ، اورزادراہ حاصل کرلو یقینا سب سے بہتر زادراہ اللہ تعالی کا تقوی اورپرہیزگاری ہے ، اوراے عقلمندوں اللہ تعالی ہی کا تقوی اورپرہیزگاری اختیار کرواسی سے ڈرو}. .

–لھذا بندے کے لیے ضروری اورواجب ہے کہ وہ حج کے اعمال کی تعظیم کرتا ہوا انہیں سرانجام دے اوراس میں اللہ تعالی کی جلالت ومحبت اوراللہ رب العالمین کے لیے ہی عاجزی وانکساری کرتا ہوا سکون اوروقاراوراللہ تعالی کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع وپیروی کرتا ہوا حج کی ادائیگی کرے ۔

–اوریہ بھی ضروری ہے کہ وہ ان عظیم مشاعرمیں اللہ تعالی کا ذکراوراس کی تسبیحات والحمدللہ اورتوبہ واستغفارمیں مشغول رہے کیونکہ وہ احرام شروع کرتے وقت ہی عبادت میں داخل ہوچکا ہے ، اوریہ عبادت اس کے احرام کھولنے تک باقی رہے گی ، لھذا حج کوئی سیروتفریح اورسیاحت کا نام نہیں کہ انسان اس سے جس طرح چاہے نفع حاصل کرتا پھرے ، اوراس میں وہ کسی بھی حد کا خیال نہ رکھے ، جس طرح کہ بعض لوگ کرتے پھرتے ہیں ۔

آپ دیکھیں گے کہ کچھ لوگ توہنسی مذاق اورکھیل کودودوسروں کومذاق کرتے رہتے ہیں اوراسی طرح کے وہ اعمال بھی سرانجام دیتے ہیں جوحج میں کرنے صحیح نہیں ، اوریہ محسوس ہوتا ہے کہ ان کے لیے حج توہنسی مذاق اورکھیل کود کے لیے مشروع کیا گیا ہے ۔

–حاجی اوردوسرے لوگوں پریہ واجب اورضروری ہے کہ وہ اللہ تعالی کی طرف سے واجب اورفرض کردہ اعمال کوسرانجام دینے میں کسی بھی قسم کی کوتاہی نہ برتیں ، جس طرح اللہ تعالی نے نمازکی ادائیگی کا کہا ہے اسے نماز کے اوقات میں ادا کریں اورلوگوں کونیکی کا حکم دیتے رہیں اوربرائی سے روکتے رہیں ۔

–اسی طرح یہ بھی ضروری ہے کہ سب مسلمانوں کے نفع اوراحسان والے کام کرنے چاہیں اوراس کی کوشش کرنے چاہیے اوران کی راہنمائی کرنے کے ساتھ ساتھ بوقت ضرورت ان کا تعاون ومدد بھی کرنی ضروری ہے ، اوراسی طرح ان میں سے کمزوراورناتواں وضعیف اشخاص پررحم کرنا چاہیے اورخاص کرایسی جگھوں پرجہاں ان کی حالت پررحم کرنا ضروری ہے مثلا ازدحام اوررش والی جگہ وغیرہ پرکیونکہ اللہ تعالی کی مخلوق پررحم کرنے سے اللہ تعالی کی رحمت کا نزول ہوتا ہے ، اوراللہ تعالی بھی اپنے ان بندوں پررحم کرتا ہے جواس کے بندوں پررحم کرتے ہیں ۔

–حاجی کودوران حج بیوی سے میل ملاپ وغیرہ کرنے اورفسق وفجوراوراللہ تعالی کی نافرمانی اورناحق لڑائی جھگڑے سے پرہیزکرنا ضروری ہے ، لیکن وہ بات چیت جس میں حق کی مدد ہوتی ہووہ اپنی جگہ پرواجب ہے ، حق بیان کرنے میں خاموشی اختیار نہیں کرنی چاہیے ۔

–اوراسی طرح مخلوق کواذیت اور تکلیف دینے سے گریز کرنا بھی ضروری اورواجب ہے ، لھذاوہ غیبت وچغلی اورسب وشتم اورگالی گلوچ اورمارکٹائی سے بھی بچے اوراحرام کی حالت میں اوراسی طرح احرام کے بغیر بھی کسی اجنبی عورت کونہ دیکھے کیونکہ اجنبی عورت کودیکھنا حرام ہے ، اورخاص کراحرام کی حالت میں تواس کی حرمت میں اوربھی شدت آجاتی ہے ۔

–اورحاجی کوایسی کلام اوربات چیت کرنے سے بھی بچنا چاہیے جوان مشاعرمقدسہ کے لائق نہیں جیسا کہ بعض لوگ جمرات کوکنکریاں مارتے وقت کہتے ہیں کہ ہم نے شیطان کوکنکریاں ماری ہیں اورہوسکتا ہے بعض تواس علامتی نشان کوگالیاں بھی نکالنا شروع کردیں ، یا پھراسے جوتے ماریں ، حالانکہ یہ سب کچھ اللہ تعالی کے سامنے عاجزی وانکساری اورعبادت کے منافی اورمخالف ہے ، اورجمرات کوکنکریاں مارنے کے مقصد کے ہی مخالف ہے ، کیونکہ جمرات کوکنکریاں تواللہ تعالی کے ذکرواذکار کے لیے ماری جاتی ہیں ۔

دیکھیں کتاب : المنہج لمریدالعمرۃ والحج تالیف الشیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ تعالی ۔

واللہ اعلم .